



صدر جم۔ وری۔ کا سکرٹریٹ

انڈین فاریسٹ سروس کے پرویشنرس افسروں کے ساتھ ملاقات کے دوران صدر جم۔ وری۔ رام ناتھ کوند کی تقریر

Posted On: 03 AUG 2017 4:33PM by PIB Delhi

انڈین فاریسٹ سروس کے افسروں کی اتنی خوشی کی بات ہے کہ میں آپ کے بیچ۔ وں۔ میں راشٹر پتی بھون میں آپ سبھی کا پر خوش خیر مقدم کرتا۔ وں اور آپ کو اس انتہائی سخت اور مقابلہ جاتی امتحان میں کامیابی کے لئے مبارکباد پیش کرتا۔ وں۔

بہت سی قابل احترام پیشہ اختیار کیا ہے۔ جنگلات۔ میش۔ سی۔ ندوستانی ثقافت اور اخلاقیات کے لئے خصوصی اہمیت کے حامل رہتے ہیں۔ ماری تہذیب نے جنگلوں سے سی اپنی پرانی اور روحانی طاقت حاصل کی ہے۔ لہذا یہ جنگلات نہ صرف ایک وسیلہ ہیں بلکہ یہ ملک کی ثقافت، روحانی اور دانشورانہ وراثت کا بھی سی احاطہ کرتے ہیں۔

صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ اب اس وراثت کو تحفظ فراہم کرنے کی ذمہ داری آپ سب پر ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کی ذمہ داری بھی آپ کی ہے اور آپ ملک کی پائدار ترقی کی ضرورتوں کو موافق بنائیں۔

صدر نے کہا کہ گذشتہ کچھ برسوں میں دنیا میں ماحولیاتی تنزلی، جنگلوں کے کٹاؤ اور سب سے بڑھ کر عالمی تہذیب کی وجہ سے ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے انسان کے وجود کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک ایسے ملک کے طور پر ابھرا ہے جو آب و ہوا میں تبدیلی کے پیچیدہ معاملات سے نمٹنے میں عالمی سطح پر نمایاں رول ادا کر رہا ہے۔ اس لئے ماحولیاتی تحفظ کے لئے ایک کلیدی معاملہ بن گیا ہے اور جنگلات اس حل کا ایک اثاثہ ہیں۔

آپ جانتے ہیں۔ ہندوستان آب و ہوا میں تبدیلی کے ایک عالمی لیڈر کے طور پر ابھرا ہے۔ ماری قومی جنگلات کی پالیسی اس طرح کی ہوئی ہے جس میں جنگلات کا حصہ 33 فیصد ہے۔ آپ کو قدرتی جنگلات کو مالا مال بنانے کے لئے طور طریقے تلاش کرنے۔ وں گئے اور غیر جنگلاتی علاقوں کو درخت احاطہ کے تحت لانے کے لئے سہولت پیدا کرنی ہوگی۔

صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ جنگلات ہمارے لئے اہم ہیں کیونکہ یہ ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں اور خود کا رین ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں۔ یہ ماحول میں گرین ہاؤس گیسوں کو کم کرنے میں ماری مدد کر سکتے ہیں۔ اور عالمی تہذیب کے خطرے کو بھی کم کر سکتے ہیں۔

جنگلات آب و ہوا میں تبدیلی کے منفی اثر سے لڑنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔

مینگرو جنگلات سمندری طوفان اور سونامی سے ساحلی علاقوں کا تحفظ کرتے ہیں۔

اڑی میدانی علاقوں میں جنگلات مٹی کا تحفظ کرتے ہیں اور مٹی کے تودوں کے کھسکنے اور اچانک سیلاب کو روکتے ہیں۔ صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ لاکھوں غریب لوگ نیز قبائلی لوگ میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ میں ان کی خوراک، ایندھن، چارے کی بنیادی ضرورتوں اور اس طرح کی چھوٹی ضرورتوں کے تئیں حساس رہنے کی ضرورت ہے اور محنتی لوگ آپ کی رہنمائی چاہتے ہیں۔ برائے مہربانی انہیں ہندوستان میں اپنا ساچھہ دار سمجھیں اور انہیں درانداز کے طور پر سلوک نہ کریں۔

صدر نے کہا کہ ہمارے ملک نے مشترکہ جنگلاتی ہندوستان ماڈل اپنایا ہے جو دیکھ بھال اور حصہ داری کے اصول پر مبنی ہے اور جنگلوں کے ہندوستان میں مقامی لوگوں اور طبقوں کو شامل کیا جانا چاہئے۔ آپ ان لوگوں اور طبقوں کو شامل کئے بغیر اپنا کام انجام نہ دیں۔ یہ دے سکتے ہیں جو آپ کو دیا گیا ہے۔

صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں تیزی سے ابھرتی ہوئی ایک معیشت ہے اور ہم نے خود اپنے نشانے طے کر لئے ہیں۔ آپ کو ترقیاتی ضرورتوں اور تحفظ کی ضرورتوں کے درمیان توازن برقرار رکھنا ہوگا۔ آپ کا کام مسائل پیدا نہ کرنے ہیں بلکہ مسائل کا حل نکالنا ہے۔

جم۔ وری۔ نے کہا کہ آپ پبلک سروس میں شامل ہوئے ہیں اور ماحولیات اور ایکولوجیکل کے تحفظ کے اہم شعبے میں ملک کے فوجی ہیں۔ آپ اپنے فرائض بے خوف اور ایمانداری سے انجام دیں۔ اور اس طرح انجام دیں کہ آپ کے عمل سے قوم اور ملک کو فائدہ ہو۔

جم۔ وری۔ نے کہا کہ جنگل ایک چیلنجنگ والا پیشہ ہے۔ حالیہ دور میں اس نے کافی اہمیت اختیار کرلی ہے اور یہ بڑی سی حوصلہ کن بات ہے کہ زیادہ سے زیادہ خاتون افسرس انڈین فاریسٹ سروس میں شامل کرنے کو ترجیحی دے رہی ہے۔ میں پوری سنجیدگی سے امید کرتا ہوں کہ خاتون افسران اپنی سخت محنت اور لگن کی وجہ سے ایک بامعنی تبدیلی لا سکیں گی۔ خاتون افسران نہ صرف جنسی عدم توازن کو درست کریں گی بلکہ اپنے محکمہ کے کام سب ایک نئی تبدیلی لا سکیں گی۔

میں آپ کے طویل کیریئر کے لئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

م۔ ن۔ ج۔ ا۔ ج۔

U- 3743

(Release ID: 1498291) Visitor Counter : 2

